بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ — عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

فون نمبر ۳۰

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۲۸

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم چہار شنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹	۲۸ وفا ۱۳۴۴ھش ۔ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۸۵ھ ۔ ۲۸ جولائی ۱۹۶۵ء	نمبر ۱۶۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۷ جولائی بوقت ۷ بجے صبح

کل حضور کو ضعف اور بے چینی کی تکلیف رہی۔ رات کو بھی بے چینی رہی۔ اور دوائی دینے سے بہت دیر کے بعد نیند آئی۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؂

اخبار احمدیہ

ο۔ ربوہ ۲۷ جولائی۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا پھوڑے کا علاج بدستور جاری ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے محترم صاحبزادہ صاحب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

ο۔ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل آج کل مری میں مقیم ہیں۔ آپ بحالی صحت اور تصنیف کے کام کے سلسلہ میں وہاں ایک یا ڈیڑھ ماہ مقیم رہیں گے اس عرصہ میں ذاتی خطوط کے لئے ڈاک کا پتہ حسب ذیل ہے :۔

"معرفت احمدیہ مسلم مشن۔ کارٹ روڈ۔ کوہ مری"

ο۔ عزیزہ شریف صاحبہ محلہ دارالرحمت ربوہ مطلع فرماتی ہیں کہ ان کے بچے شہزاد احمد (عمر دو سال) کے سر میں چوٹ لگنے کی وجہ سے پھوڑا بن گیا ہے۔ ایکسرے کرانے پر معلوم ہوا ہے کہ ہڈی پر بھی پھوڑے کا اثر ہے۔ اب میو ہسپتال لاہور میں اس کا اپریشن کرایا جائے گا۔ احباب جماعت اپریشن کی کامیابی اور کامل و عاجل صحت یابی کے لئے دعا کریں ؂

ο۔ لیڈز (انگلینڈ) سے اطلاع آئی ہے کہ قاضی ناصر احمد صاحب (ابن قاضی محبوب عالم صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ لاہور) کی دختر لئیقہ بیگم موٹر سائیکل کے حادثہ میں شدید زخمی ہو گئی ہے۔ سر کی ہڈی پر چوٹ آئی ہے اور بائیں ٹانگ کے گھٹنے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ احباب عزیزہ کی صحت اور درازی عمر کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں ؂

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنے والا سعادت مند ہے

انسان کو چاہیئے کہ مصیبت میں بد دماغ نہ ہو اور غیر اللہ پر بھروسہ نہ کرے

"رعایت اسباب ہماری اسلامی شریعت میں منع نہیں ہے۔ کسی شخص نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ہم دوا کریں۔ آپؐ نے جواب میں فرمایا کہ ہاں دوا کرو۔ کوئی مرض ایسا نہیں جس کی دوا نہ ہو۔ ہاں یہ بالکل سچی بات ہے کہ کوئی وید یا ڈاکٹر یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ اس کی فلاں دوا ضرور فائدہ کرے گی۔ اگر ایسا ہوتا تو پھر کوئی شخص کیوں مرتا۔ طبیبوں اور ڈاکٹروں کو چاہیئے کہ متقی بن جائیں۔ دوا بھی کریں اور دعا بھی۔ تنہائی میں بہت بہت دعائیں مانگیں۔ جن لوگوں نے گھمنڈ کیا تھا اللہ تعالےٰ نے ان ہی کو ذلیل کیا۔ لکھا ہے کہ جالینوس کو اسہال کے بند کرنے کا بڑا دعویٰ تھا۔ خدا کی شان کہ وہ خود ہی مرض کا شکار ہوا۔ اسی طرح بعض طبیب مدقوق ہو کر اور بعض مسلول ہو کر اس دنیا سے چل دیئے۔

اس بیان سے میری غرض یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے دعویٰ کی حقیقت کھول دی اور ان کی بیچ مچی کا بھانڈا پھوڑ کر دکھا دیا۔ جس قسم کا دعویٰ کیا اسی دعویٰ میں پست اور ذلیل ہوئے۔ پس معلوم ہوا کہ انسان کو کسی قسم کا دعوےٰ سزاوار نہیں۔ ہمارے والد صاحب مرحوم بھی مشہور طبیب تھے جن کا پچاس برس کا تجربہ تھا وہ فرمایا کرتے تھے کہ حکمی نسخہ کوئی نہیں اور اصل حقیقت بھی یہی ہے کہ تصرف اللہ کا خانہ خالی رہتا ہے۔ خدا تعالےٰ کی طرف توجہ کرنے والا سعادت مند ہے۔ انسان مصیبت میں بد دماغ نہ ہو۔ اور غیر اللہ پر بھروسہ نہ کرے۔ ریاست فعہ ہی خفیف عوارض شدید ہونے لگ جاتے ہیں۔ کبھی قلب کا علاج کرتے کرتے دماغ پر آفت آجاتی ہے۔ کبھی سردی کے پہلو پر علاج کرتے کرتے گرمی کا زور چڑھ جاتا ہے۔ کون ان بیماریوں پر حاوی ہو سکتا ہے اس لئے اللہ تعالےٰ پر کامل بھروسہ کرنا چاہیئے۔ انسان ان حشرات الارض اور سمیات کو کب گن سکتا ہے۔ صرف بیماریوں کو بھی نہیں گن سکتا۔ لکھا ہے کہ صرف آنکھ ہی کی تین ہزار بیماریاں ہیں بعض بیماریاں ایسی ہوتی ہیں کہ وہ ایسے طور پر غلبہ کرتی ہیں کہ ڈاکٹر نسخہ نہیں لکھ سکتا جو بیمار کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ پس اللہ تعالےٰ ہی کی پناہ میں آنا چاہیئے۔" (ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۵۲/۲۵۳)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

خطبہ جمعہ

بعض گناہ بظاہر بہت چھوٹے اور حقیر ہوتے ہیں مگر ان کا انجام و نتیجہ بہت خطرناک ہوتا ہے

مومن کو ایسے گناہوں سے بہت ڈرنا اور ہر وقت اصلاح کیلئے کوشاں رہنا چاہیئے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۹ر نومبر ۱۹۱۵ء

ذیل میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ایک غیر مطبوعہ خطبہ جمعہ شائع کیا جاتا ہے۔ یہ خطبہ حضور نے ۹ر نومبر ۱۹۱۵ء کو پڑھا تھا اور اسے حضرت مولوی عبید اللہ صاحب وزیر آبادی مرحوم مبلغ ماریشس نے مرتب کیا تھا۔ شعبہ زود نویسی اسے اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے۔

خاکسار:۔ محمد صادق سابق مبلغ سماٹرا انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

یحذر المنٰفقون ان تنزل علیھم سورۃ تنبئھم بما فی قلوبھم قل استھزءوا ان اللہ مخرج ما تحذرون ۰ ولئن سالتھم لیقولن انما کنا نخوض ونلعب قل اباللہ واٰیاتہ ورسولہ کنتم تستھزءون ۰ لا تعتذروا قد کفرتم بعد ایمانکم ان نعف عن طائفۃ منکم نعذب طائفۃ بانھم کانوا مجرمین ۰ (سورۃ التوبہ رکوع ۸)

گناہ دو قسم کے ہوتے ہیں

ایک تو وہ ہیں جو اصول کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں اور ایک فروعات سے تعلق رکھتے ہیں۔ بعض گناہ اس قسم کے ہیں جو اپنے اندر ایک اہمیت تو رکھتے ہیں۔ لیکن ان کا مرتکب جب تک الٰہی کے دائرہ اور حلقہ میں رہتا ہے سلب ایمان اور دل کو سیاہ کرنے کا باعث نہیں ہوتا اور اس کا ضرر اور نقصان محدود ہی رہتا ہے۔ لیکن بعض گناہ اس قسم کے ہوتے ہیں جو بظاہر بہت ہی چھوٹے اور حقیر معلوم ہوتے ہیں مگر ان کا انجام اور نتیجہ نہایت ہی خطرناک ہوتا ہے۔ وہ انسان کے دل کو سیاہ کر دیتے ہیں۔ حتیٰ کہ

سلب ایمان کا باعث

ہو جاتے ہیں۔ ایسے گناہ کو جب تک جڑ سے ہی نہ کاٹ دیا جائے اس کی اصلاح بہت دشوار ہو جاتی ہے۔ اور پھر انسان سے اس کا نکلنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ اس لئے مومن کو چاہیئے کہ ایسے گناہوں کی اصلاح ابتدا ہی سے کرے ورنہ بڑھ جائیں گے اور دل کو سیاہ کر دیں گے اور غفلت دن بدن ترقی کرتی چلی جائے گی۔ دیکھو

بعض درخت اس قسم کے ہیں

جن کے بیج اور گٹھلیاں تو بڑی ہوتی ہیں مگر ان کا درخت چھوٹا ہوتا ہے۔ اور بعض درخت ایسے ہوتے ہیں کہ ان کا بیج تو بہت چھوٹا ہوتا ہے مگر ان کا درخت بہت ہی بڑا ہوتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ بعض چیزیں جنہیں انسان حقیر اور ضعیف سمجھتا ہے نتیجہ میں بہت بڑی ہوتی ہیں۔ اس لئے ایسے گناہ کی اصلاح جس قدر جلدی ہو سکے کرنی چاہیئے اور غفلت سے کام نہیں لینا چاہیئے اور اگر ایسے گناہ کی اصلاح ابتدا ہی نہ کی جائے تو رفتہ رفتہ وہ غالب آجائے گا۔ اور اس کے غالب آنے کے بعد اس کو مغلوب کرنا مشکل ہو جائیگا۔

پس مومن کو ایسے گناہوں سے بہت ڈرنا اور ہوشیاری سے کام لینا چاہیئے۔ اور اس کی

اصلاح کیلئے ہر وقت کوشاں رہنا چاہیئے

ورنہ جب اس کا درخت مضبوط ہو جائے گا پھر اس کا اکھیڑنا بہت دشوار ہوگا۔ ان گناہوں میں سے جو بظاہر خفیف اور ہلکے معلوم ہوتے ہیں یہ بھی ہے کہ اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول اور اس کی آیات کے ساتھ استہزا اور ہنسی ٹھٹھا کیا جائے۔ بعض آدمیوں کو دیکھا گیا ہے کہ وہ اس بات کی چنداں پرواہ نہیں کرتے اور اس گستاخی اور بے ادبی سے انسان کی یہ حالت ہو جاتی ہے کہ خدا تعالےٰ ایسے انسان کو بے ایمان اور رسوا کر کے تباہ کر دیتا ہے۔ ایک دفعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ

سورۃ عم یتساءلون پر کچھ سنا رہے تھے تو فرمانے لگے کوئی استاد تھا اس نے اپنے شاگردوں کو کہا کہ فلاں جگہ قرآن مجید رکھا ہے وہاں سے اتار لاؤ۔ جب اس نے پکڑ کر اتارا تو اس قرآن پر کچھ مٹی وغیرہ پڑی تھی وہ مٹی اس استاد پر گر گئی۔ اس وقت اس کے استاد نے آیت یا لیتنی کنت ترابا پڑھ دی۔ اس کا شاگرد بھی بڑا ہوشیار تھا اس نے جھٹ پڑھ دیا ویقول الکافر یا لیتنی کنت ترابا۔ ایسے موقعہ پر استاد کا اس آیت کریمہ کو پڑھنا بالکل بے محل تھا۔ وہ وقت جبکہ انسان خدائے ذوالجلال کے پاس کھڑا تھرتھرائے گا اور اسے بات کرنے کی بھی جرأت نہ ہوگی اور تمام اعمال حبط نظر آئیں گے اور خوف کے مارے انسان کا دل کانپتا ہوگا۔ اور عذاب الٰہی سے بچنے کی کوئی راہ نظر نہ آئے گی اور جس وقت کہ تمام خوشامدیں اور راحتیں اس کی نظر میں ہیچ ہو جائیں گی اور جس وقت کہ انسان اپنی بدیوں کو دیکھ کر اندر ہی اندر پگھلتا جاتا ہوگا۔ اور شرم کے مارے آنکھ نہیں اٹھا سکے گا۔ اس وقت تو یا لیتنی کنت ترابا کہنا موزوں اور برمحل ہو سکتا ہے لیکن اس مٹی کے گرنے پر اس آیت کو پڑھنا قرآن کریم کی آیات کے ساتھ کس قدر استہزا اور ہنسی ہے۔

ایک چور چوری کر کے تو ایمان میں رہ سکتا ہے۔ لیکن ایک ایسا انسان

جو خدا اور اس کے رسولوں کے ساتھ استہزا اور ہنسی

سے کام لیتا ہے خدا تعالےٰ کے نزدیک بہت مجرم ہے۔ خدا تعالےٰ کے انبیاء کے ساتھ استہزا کرنے والا درحقیقت خدا تعالےٰ سے استہزا کرتا ہے۔ گو بظاہر یہ گناہ بہت چھوٹا سا معلوم ہوتا ہے۔ لیکن درحقیقت بہت بڑا گناہ ہے۔ اس آیت کریمہ میں خدا تعالےٰ نے استہزا کے متعلق بڑی تنبیہہ فرمائی ہے۔ دراصل یہ آیات تو منافقوں کے متعلق ہیں لیکن ساتھ ہی خدا تعالےٰ نے اس مضمون کو بھی بیان فرمایا ہے کہ وہ دل جو یقین اور نور معرفت سے معمور ہے اور پھر باوجود مومن ہونے کے قدم کافرانہ رکھتا ہے۔ اور استہزا کا طریق اختیار کرتا ہے۔ درحقیقت وہ خدا تعالےٰ سے دور ہے۔

بہت سے ہیں جو خدا تعالےٰ کا نام ہنسی سے لیتے اور فضول فضول سی باتوں پر خدا تعالےٰ کی آیات کو چسپاں کرتے ہیں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے

کہ ڈاکٹر عبدالحکیم مرتد قادیان میں تھا اور ان دنوں میاں شریف احمد صاحب کو ایک بیماری تھی اور ناک سے بہت پانی بہتا تھا۔ اس وقت اس نے آیت جنات تجری من تحتھا الانھار پڑھی۔ گو میں اس وقت چھوٹا تھا۔ لیکن اس کا ایسے موقعہ پر اس آیت کو پڑھنا مجھے سخت ناگوار گزرا جس کی وجہ اس سے مجھے سخت نفرت ہوگئی۔ اس نے خدا تعالےٰ کی

آیت سے استہزاء۔ کیا جس کی وجہ سے دیکھو اسے خدا تعالےٰ نے کیسا ذلیل کیا۔ اسے ایسی خفیف اور چھوٹی چھوٹی باتوں کی پرواہ نہ کرنے کی وجہ سے کس قدر صداقتوں کا انکار کرنا پڑا۔

مَیں دیکھتا ہوں

ہمارے بعض دوست اب بھی اِس مرض میں مبتلا ہیں۔ ان کو چاہیئے کہ اس سے پرہیز کریں۔ حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ ہمیشہ اس بدی کی مذمت کرتے رہتے اور اس کے چھوڑنے کے لئے بہت زور سے تاکید فرمایا کرتے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا ہے۔ مَیں نے اب بھی دیکھا ہے کہ بعض دوست باوجود حق کو سمجھنے کے محض زبانی اور مشق کے لئے ایسے اہم مسائل پر بحث ومباحثہ کرتے ہیں جن کے وہ اہل نہیں۔ اور پھر باوجود دلائل جاننے کے دوسروں سے دلائل مانگتے اور ان پر عجیب عجیب جرحیں کرتے ہیں۔ مثلاً بعض تو خدا تعالےٰ کی ہستی پر گفتگو کرتے ہیں ایک خدا کی ہستی کا منکر بن جاتا ہے اور وہ اپنے انکار کے دلائل دینے شروع کرتا ہے اور بڑے زور سے یہ ثابت کرتا ہے کہ خدا تعالےٰ نہیں ہے ادھر سے دوسرا اس کے دلائل کو توڑتا اور اپنی تائید میں بڑے بڑے دلائل دیتا اور آیاتِ قرآنی پیش کرتا ہے۔ پھر ایک

رسالت کا انکار

کرتا ہے تو دوسرا اس کا اثبات کرتا ہے۔ پھر اگر کوئی شخص لغو سا سوال بھی پیش کرتا ہے تو دوسرا اس کا جواب دینے کے درپے ہوتا ہے۔ گویا ایسے اہم مسائل میں پڑ کر وہ اللہ تعالےٰ اور اس کے آیات اور رسولوں کے انکار کے بڑے بڑے دلائل دیں گے اور استہزاء کریں گے لیکن استہزاء کے طور پر کبھی کسی نے یہ نہیں کیا کہ اس بات کو بدلائل ثابت کرے کہ تم حرام زادے ہو یا تمہاری بہن بدکار اور حرام کار تھی یا تمہاری ماں ایسی تھی یا تمہارا فلاں رشتہ دار ایسا بدکار ہے۔ جب تم اپنے متعلق استہزاء کے طور پر اس قسم کے مباحثات اور مناظرات کو زبانی زبان اور مشق کے لئے نہیں کرتے تو کیا خدا تعالےٰ اور اس کے رسولؐ اور اس کے آیات ہی تمہاری مشق اور استہزاء کے لئے رہ گئے ہیں۔ کیا کوئی تم میں سے پسند کرتا ہے کہ اپنے اقارب کے متعلق ایسی لغو اور بیہودہ باتوں کو بدلائل ثابت کرے؟؟ جب تم اپنے نفسوں کے لئے استہزاء کے طور پر یہ پسند نہیں کرتے۔ اور اگر ایک کرو بھی تو ایک منٹ میں تم خون خون ہو جاؤ تو پھر بتلاؤ کیا خدا اور اس کے رسولؐ اور آیات اور قرآن کریم اور مسیح موعود کے دعاوی کا انکار اور اثبات ہی تمہاری استہزاء کے لئے رہ گئے ہیں۔

ایسے عظیم الشان مسائل

ہیں جو لوگ اپنے آپ کو اس کا اہل سمجھتے ہیں اور اس کے متعلق مباحثات اور باتیں کرتے ہیں وہ کبھی نور معرفت اور روحانیت کو نہیں پاسکتے روحانیت کی ترقی اس سے قطعاً رک جاتی ہے۔ دیکھو! جب سے مسلمانوں نے یہ رنگ اختیار کیا ہے اس کی ترقی بالکل مسدود ہو گئی ان کا ہمیشہ یہی دستور رہا اور اب بھی یہی ہے کہ جہاں کسی نے بات کی اس پر اعتراض شروع کر دیئے اور جہاں کسی نے خدا تعالےٰ کی ہستی یا رسالت یا کسی اور مسئلہ پر تقریر کی اعتراض اور جرح شروع کر دی۔ اور اگر ان کو کہا جائے کہ تم خدا تعالےٰ کی ہستی کے دلائل دو یا قرآن کریم کی صداقت کے دلائل بتلاؤ تو جواب کے وقت مبہوت ہو جائیں گے اعتراض تو ہزاروں کر دیں گے مگر جواب نہ دے سکیں گے۔ مَیں جب حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے پاس پڑھا کرتا تھا تو پہلے پہل مجھے بھی اعتراض کرنے کا بڑا شوق رہتا تھا۔ چنانچہ مَیں نے ایک دو بار جب اعتراض کئے تو حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ نے مجھے اعتراض کرنے سے روک دیا۔ پھر جب مَیں نے مثنوی پڑھی تو بعض وقت عجیب ہی مشکلات پیش آئیں مگر مَیں اعتراض نہ کیا کرتا پھر خدا تعالےٰ مجھے خود ہی سمجھا دیا کرتا تھا۔ انسان جب خدا تعالےٰ کے لئے کوئی کام کرتا ہے تو خدا تعالےٰ خود اس کی تائید فرما دیتا ہے۔ اس کی کیا وجہ تھی کہ حضرت مولوی صاحبؓ مجھے روک دیا کرتے تھے۔

وجہ یہی ہے

کہ انسان جب اعتراض کرتا ہے تو اپنی بات کو منوانے کے لئے خواہ مخواہ اِدھر اُدھر سے دلائل دینے شروع کر دیتا ہے خواہ ناحق پر ہی ہو۔ پھر اس سے انسان ہمیشہ اپنی بات منوانی چاہتا ہے۔ ایسے ہی جب کفار سے پوچھا جاتا کہ تم ایسی باتیں کیوں کرتے ہو تو کہہ دیتے کنا نخوض ونلعب نہیں جی ہم تو یونہی مشق کے طور پر ذرا باتیں کر رہے تھے تو خدا تعالےٰ نے اس پر ان کو سخت ڈانٹ دی اور کہا قل اَ باللّٰہ وآیاتہ ورسولہ کنتم تستھزءون کیا خدا اور اس کے آیات اور اس کا رسولؐ ہی استہزاء اور ہنسی کے لئے رہ گئے ہیں تم اپنے والدین، دوستوں، پیاروں سے کیوں تمسخر اور استہزاء نہیں کرتے؟ صرف اس لئے کہ وہ قابلِ عزت اور کسی قدر ظاہری دباؤ رکھتے ہیں۔ کیا کوئی شخص ڈپٹی کمشنر یا گورنر یا کسی بڑے آفیسر کے سامنے استہزاء کرتا ہے کیوں نہیں؟ صرف اسی لئے کہ اس کا ظاہری ادب ملحوظ رکھنا پڑتا ہے یا ان کا ڈر ہوتا ہے۔ جب ان کے سامنے کسی کی مجال نہیں تو پھر وہ خدا جو تمہارا مالک ہے اس سے اور اس کی آیات اور اس کے رسولؐ سے تمسخر کرتے ہو اور اس سے نہیں ڈرتے۔

"لا تعتذروا" سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ اسی فعل کا نتیجہ ہے اور اسی وجہ سے ان لوگوں کے متعلق ایسا خطرناک فتوےٰ دیا گیا ہے۔ درحقیقت یہ فتوےٰ انتہائی درجہ کا ہے۔ اور

یہ اس بات کا نتیجہ ہے

کہ لوگ ابتداءً اس کی جڑھ کو نہیں کاٹتے۔ جب انتہا کو پہنچ جاتا ہے تو پھر اس کو چھوڑنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ جن لوگوں کو ہنسی اور استہزاء کی عادت ہو جاتی ہے ان کی روحانی ترقی نہیں ہو سکتی خشیت اللہ بالکل جاتی رہتی ہے استہزاء کرنے والا شخص خواہ کیسی ہی مضبوط چٹان پر کیوں نہ ہو وہ پھسل جاتا ہے۔ ایک دفعہ ہمارے کچھ مبلغ کسی جگہ گئے تو وہاں پر وہ بطور مشق احمد بیگ والی پیشگوئی کے متعلق مباحثہ کرنے لگے۔ ایک کہنے لگا کہ حضرت صاحب اس آیت کے مصداق تھے۔ دوسرا کہنے لگا نہیں آپ تو اس کے مصداق نہیں تھے وہ جن کی اصلاح کے لئے گئے ان میں سے دو شخصوں نے خیال کیا یہ تو یونہی بات بنی ہوئی ہے اس میں تو کچھ حقیقت نہیں

آخر وہ دونوں مرتد ہو گئے

اور انہیں اس سے ابتلاء آ گیا۔ اب جن کی وجہ سے ان کو ابتلاء آیا یہ گناہ ان کے سر پر پڑے گا کہ ان کی وجہ سے وہ پھر گئے اور پھر جو ان کو دیکھ کر مرتد ہوں گے ان کی سزا بھی ان کو ملے گی۔ قادیان میں ایک دفعہ وفاتِ مسیح اور حیاتِ مسیح پر مشق کے طور پر مباحثہ ہوا اس پر ایک شخص نے یہ کہہ دیا کہ مجھے تو اس مسئلہ میں شبہ پڑ گیا ہے۔ اسی وجہ سے

مَیں ڈبیٹ (مباحثہ) کو ناپسند کرتا ہوں

کیونکہ اس میں بھی یہی طریق ہوتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ بھی اس طریق کو بہت ناپسند فرماتے تھے۔ کیا کوئی شخص اس بات پر بھی ڈبیٹ کرتا دیکھا ہے کہ ایک کہے جارج پنجم بادشاہ ہے اور دوسرا کہے نہیں۔ اس کی کیا وجہ ہے کہ لوگ ڈرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے اس جرم کی کہ سزا تو اخباروں میں شائع کی جاتی ہے اور لوگوں کو یقین ہوتا ہے کہ اگر ہم نے ایسا کام کیا تو ضرور گورنمنٹ پکڑے گی اور سزا دے گی۔ جب ایسی استہزاء کی باتوں پر گورنمنٹ نہیں چھوڑتی تو وہ خدا جس کی سلطنت نہایت زبردست ہے اور جس کی پولیس مخفی در مخفی ہے وہ کیونکر ایسے مجرم کو چھوڑ سکتا ہے۔ ایک مبائع تو میرے سامنے بیٹھ کر یہ جرأت نہیں کر سکتا کہ وہ خلافت کے متعلق یہ بحث شروع کر دے کہ مَیں خلیفہ ہوں یا نہیں یا خلافت کی ضرورت ہے یا نہیں کیوں وہ میرے سامنے ایسی بات نہیں کرتا صرف اس لئے کہ

مجھے وہ اپنا امام سمجھتا ہے

میرا ادب کرتا ہے تو وہ خدا جس کی حکومت وسیع ہے اس کے سامنے کیوں ایسے استہزاء اور تمسخر کے کلمات بولتے ہو۔ کیا تم اس خدا سے نہیں ڈرتے۔ کیا خدا کا ڈر معمولی آفیسر کے مقابلہ میں کوئی حقیقت نہیں رکھتا؟ مَیں دیکھتا ہوں کہ اس معاملہ میں ابھی اصلاح کی بہت ضرورت ہے۔ اور

ہمارے دوستوں کو اس طرف بہت توجہ کرنی چاہیئے

کیا بحث ومباحثہ اور استہزاء کرنے کے لئے دوسری قومیں تھوڑی ہیں جو تم اس پر اپنے اوقات صرف کرتے ہو؟؟ بحث ومباحثہ سے بہت کم ہدایت اور معرفت حاصل ہوتی ہے۔ یہ مولویانہ طریق ہے۔ ایمان کو جڑھ سے اکھیڑ دیتا ہے کیا خدا تعالےٰ کی ہستی انبیاء کی نبوت۔ مسیح موعود کی صداقت اور قرآن کریم کے انکار کرنے والے پہلے دنیا میں تھوڑے

انکار کرنے والی تو ساری دنیا ہے مگر

اقرار کرنیوالے تھوڑے ہیں

زیادہ لوگوں میں قدر نہیں ہوتی بلکہ تھوڑے لوگوں میں قدر ہوتی ہے جاہل تو دنیا میں کروڑہا ہوں گے مگر ایم لے اور بی اے دنیا میں تھوڑے ہیں۔ پھر دیکھو کن کی قدر ہوتی ہے۔ ایسے ہی حقیقی اسلام یعنی (احمدیت) کے نام لیوا تو تھوڑے بلکہ بہت ہی قلیل ہیں لیکن اس کے منکر ساری دنیا میں پائے جاتے ہیں۔ پس تم کو چاہیئے کہ اپنی طبیعتوں میں وہ رنگ پیدا کرو جو صحابہ رضی اللہ عنہم میں تھا۔ وہ کبھی اس قسم کے مباحثات میں نہ پڑتے بلکہ جب کبھی اکٹھے ہوتے تو جو جو نکاتِ معرفت یا کسی آیت کے عجیب معنے سوجھتے وہ ایک دوسرے کو سنایا کرتے۔ وہ کبھی خدا کی ہستی اور انبیاء کی نبوت کا انکار کرکے اس قسم کی لغو باتوں میں نہ پڑتے۔ تم کو بھی چاہیئے کہ جب مسجد میں آؤ بجائے اس کے کہ تم ایسی باتوں میں پڑو اور امام کے آنے تک مباحثات میں لگے رہو یہ باتیں کرو کہ مجھے آج قرآن میں تدبر کرتے کرتے یہ نکتہ سوجھا ہے اور فلاں آیت کے یہ نئے معنے سمجھ آئے ہیں اس سے تمہاری روحانی ترقی بھی ہوگی تو ایمان بھی دن بدن بڑھے گا اور تم اپنے اندر ایک بیّن تبدیلی پاؤ گے۔

جنگِ تبوک میں

بھی بعض منافقوں نے مسلمانوں کو یہ کہنا شروع کیا کہ تم بڑے بزدل اور ڈرپوک ہو بڑے کمزور ہو جب حضرت نبی کریمؐ کے پاس یہ معاملہ پہنچا اور آپ نے پوچھا تو جواب میں کہا گیا کہ حضور ہم تو اس لئے ہنسی کرتے تھے کہ سفر جلدی کٹ جائے گا اور ہم باتوں ہی باتوں میں منزلِ مقصود تک پہنچ جائیں گے تو خدا تعالیٰ نے اس پر بڑی ڈانٹ دی اور کہا قل أبا للّٰہ وآیاتہ ورسولہ کنتم تستھزءون کیا خدا اور اس کی آیات اور اس کے رسول سے استہزاء کرتے ہو کیا وہی استہزاء کے لئے رہ گئے ہیں۔ یہ مرض تمدار کی دھار سے بڑھ کر تیز ہے۔ تم کو اس سے بچنا چاہیئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں بھی ہنسی کرتا ہوں مگر میری ہنسی میں جھوٹ نہیں ہوتا تم بیشک مذاق کرو مگر اس حد تک کہ اس میں جھوٹ نہ ہو اور خدا تعالیٰ اور اسکے رسول اور اسکی آیات سے بھی استہزاء اور ہنسی نہ ہو۔ خدا تعالیٰ ہماری جماعت کو اس مرض سے محفوظ رکھے اور شیطان سے اپنی پناہ میں رکھے (آمین)

شذرات

شیخ خورشید احمد

عیسائیوں کو مسلمان بنانیوالے "کافر"

مشرق نے لاہور میں ایک عیسائی مسٹر جوزف کے حالات شائع ہوئے ہیں جنہوں نے کچھ عرصہ قبل اسلام قبول کیا اور قبول اسلام کے بعد انہیں طرح طرح کی مشکلات میں سے گزرنا پڑا۔ یہ صاحب انگریزی۔ فلسفہ اور نفسیات کے ایم۔ اے ہیں۔ قبولِ اسلام سے قبل سینٹ انتھونی ہائی سکول میں معلم ہونے کے علاوہ کیتھولک انفارمیشن بیورو کے انچارج اور عیسائیت کے مبلغ رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ :۔

"سب سے پہلے میں نے سکھ مذہب کا مطالعہ کیا اس کے بعد ہندو دھرم کو فکر و نظر کی میزان میں رکھا۔ پھر عیسائیت کی طرف متوجہ ہوا اس کے تمام پہلوؤں پر اچھی طرح نگاہ ڈالی اس کو خوب جانچا اور پرکھا اور ہر زاویۂ نظر سے اس کا جائزہ لیا۔ عیسائیت میں مَیں نے تشنگی سی محسوس کی اور اسکے حدود فکر و نظر کو سمٹتے ہوئے دیکھا تو اسلام کو مرکزِ توجہ بنایا تمام مذاہب کا تقابلی مطالعہ کرکے انکا موازنہ کیا تو معلوم ہوا کہ اسلام ہی آنکھوں کی ٹھنڈک دل کی تسکین اور روح کے اطمینان کے سامان بہم پہنچاتا ہے اور اس میں بے حد وسعت اور ہمہ گیری پائی جاتی ہے"۔

حال ہی میں مسٹر جوزف سے جن کا اب اسلامی نام محمد یوسف ہے ایک انٹرویو لیا گیا جس میں دیگر سوالات کے علاوہ ان سے یہ بھی دریافت کیا گیا کہ

"کیا آپ کو کبھی کسی نے اسلام کی دعوت بھی دی؟ اور اس کی صداقت و حقانیت سے آپکو آگاہ کیا؟"

اس کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ

"میرا حلقۂ احباب وسیع تھا۔ مختلف مذاہب سے وابستہ لوگ مجھ سے ملتے اور تبادلہ خیال کرتے رہتے تھے جن میں ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آف موگا اور ان کے فرزند چوہدری محمد فاروق خصوصیت سے قابلِ ذکر ہیں ان سے میری گفتگو کا اصل موضوع اسلام اور عیسائیت ہوتا تھا اسلام کو سمجھنے اور اسکی حقانیت کو ہدفِ فکر بنانے کے لئے مجھے ڈاکٹر صاحب سے بہت مدد ملی۔ مختلف مذاہب کے بارے میں ان کا مطالعہ خاصا وسیع تھا"۔

(مشرق ۱۹۔ جولائی)

جیسا کہ قارئین میں سے اکثر کو علم ہوگا مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آف موگا مرحوم و مغفور جن کی تبلیغ سے مسٹر جوزف کو اسلام قبول کرنے کی سعادت حاصل ہوئی (اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے) بہت مخلص احمدی اور اسلام کے ایک پُرجوش مبلغ تھے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جماعتِ احمدیہ کے افراد کو نہ صرف بیرونی ممالک میں بلکہ اندرون ملک میں بھی ہر جگہ اسلام کی تبلیغ کرنے اور بالخصوص عیسائی اصحاب کو مؤثر رنگ میں اسلام کی دعوت دینے کی خاص سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ ان مساعی کی کامیابی دراصل احمدیت کے علم کلام کی کامیابی ہے۔ کیونکہ احمدیت جس رنگ میں اور جس انداز سے قرآن کریم کی روشنی میں عیسائیت کے بالمقابل اسلام کو پیش کرتی ہے وہ اتنا مؤثر ہے کہ سعید الفطرت انسان اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کیا یہ عجیب بات نہیں کہ گو احمدیوں کو "کافر" اور "خارج از اسلام" کہا جاتا ہے لیکن عیسائیوں کو مسلمان بنانے کی سعادت ان "کافروں" کو ہی حاصل ہوتی ہے۔

الٰہ دین کا چراغ

عربی سوسائٹی کراچی یونیورسٹی کے سالانہ جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے ڈاکٹر سیّد محمد یوسف صاحب صدر شعبہ عربی نے فرمایا:۔

"آج اسلام کی ہوا چلی ہے۔ بایں طور کہ تمام علمی اقدار بگڑ رہی ہیں ہر الو الہوس اسلام کی سر پرستی شعار کئے ہوئے ہے دراصل پاکستان کا خمیر ہی کچھ ایسا ہے کہ ہر زمانہ میں ایک نہ ایک جماعت اسلام کو الٰہ دین کا چراغ سمجھ کر رگڑتی رہے گی ... اگر یہی صورت حال کسی جامعہ میں منعکس ہو بایں طور کہ جو اسلام کے علم سے جتنا بے بہرہ ہو اتنا ہی زیادہ اسلام میں رائے زنی کرے تو پھر علمی زندگی میں کیا کچھ فساد نہ پیدا ہوگا"۔

(صدق جدید ۱۴ ؍ مئی ۶۵ء)

ڈاکٹر سیّد محمد یوسف نے ایک صحیح خطرہ کی نشاندہی کی ہے یہ بالکل درست ہے کہ ہمارے ہاں بہت کم اصحاب ایسے ملیں گے جو سنجیدگی کے ساتھ اسلامی اقدار کو قائم کرنے کے متمنی ہیں۔ ورنہ اکثر لوگوں نے تو اسلام کو واقعی الٰہ دین کا چراغ سمجھ رکھا ہے جسے وہ اپنی ذاتی مصلحتوں اور نفسانی خواہشات کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ سمجھتے ہیں۔

ڈوبتے ہوئے جہاز میں

معاصر بصیرت موجودہ نازک حالات اور وقت کے تقاضوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے:۔

"فرض کیجئے ہم ایک جہاز پر بیٹھے ہوئے اختلافی مسائل پر بحث و تمحیص کرتے ہیں۔ اسی اثنا میں جہاز کا کپتان طوفان آنے کی اطلاع دیتا ہے۔ اس نازک وقت میں ضروری ہو جاتا ہے کہ ہر مسافر دُعا، ہمت سے عزم و استقلال اور اشتراکِ عمل سے کام لے کر جہاز کی حفاظت پر متوجہ ہو جائے اور جو اس مصیبت کے وقت میں بھی اختلاف کو نظر انداز نہیں کرتا وہ بڑا نادان ہے معلوم ہوتا ہے اسے غرقابی مطلوب ہے وہ خودکشی چاہتا ہے۔ ہمارے پڑوس میں خواہ اس کا مکان جل رہا ہو جس کو ہم تکفیری فتووں کی بنیاد پر دوزخ کا ایندھن تصور کرتے ہیں۔ ہم نے اگر اس آگ کو بجھانے میں اس کا ہاتھ نہ بٹایا تو ہمارا دار الفتاویٰ بھی محفوظ نہیں رہ سکے گا"!

(البصیرت یکم جولائی ۶۵ء)

کاش تکفیری فتوے صادر کرنے والے اصحاب ان سطور سے عبرت حاصل کریں اور اسلام پر اس وقت جو نازک زمانہ آیا ہوا ہے اور جس طرح دشمنانِ اسلام الکفر ملۃ واحدۃ کے مطابق متحد ہو کر اسلام پر حملہ آور ہیں اس سے سبق سیکھیں اور اشتراکِ عمل سے کام لے کر اسلام کے تمام نام لیواؤں کو متحد کرنے کی کوشش کریں۔

ضروری اعلان

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

یہ اللہ تعالےٰ کا فضل اور احسان ہے کہ ایک مخلص احمدی لیڈی ڈاکٹر نے ۲۰ جولائی سے فضل عمر ہسپتال میں کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کو ہمت و استقلال اور اخلاص سے کام کرنے کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین ثم آمین

لیڈی ڈاکٹر صاحبہ زنانہ امراض و زچگی وغیرہ کی خاص ٹریننگ لیکر آئی ہیں لہذا مستورات سے درخواست ہے کہ وہ ان امراض وغیرہ کے لئے انہیں دکھا کر مشورہ حاصل کیا کریں۔ لیڈی ڈاکٹر صاحبہ کے کام میں سہولت کے لئے ان کے لئے حسب ذیل پروگرام بنایا گیا ہے۔

I	ہفتہ	=	زنانہ امراض کا معائنہ
II	اتوار	=	اپریشن وغیرہ
III	پیر	=	حاملہ عورتوں کا معائنہ
IV	منگل	=	زنانہ امراض کا معائنہ
V	بدھ	=	حاملہ عورتوں کا معائنہ
VI	جمعرات	=	زنانہ امراض کا معائنہ
VII	جمعہ	=	رخصت

وقت معائنہ صبح آٹھ بجے سے بارہ بجے تک موسم گرما میں اور صبح نو بجے سے ایک بجے تک موسم سرما میں ہوا کرے گا۔ اسکے علاوہ وقتوں میں ہنگامی مریض جو زنانہ امراض سے تعلق رکھتے ہوں ہر وقت دیکھے جا سکتے ہیں۔

خواتین کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس پروگرام کے مطابق لیڈی ڈاکٹر صاحبہ سے مشورہ حاصل کریں۔ تا کام سہولت سے ہو۔ عام امراض کے لئے ہسپتال کے دوسرے ڈاکٹر مقرر ہیں لہذا مستورات کو چاہیئے کہ عام امراض کے مشورہ کے لئے زنانہ حصہ میں تشریف لائیں۔

(خاکسار مرزا منور احمد)

ولادت

مکرم ملک سعید احمد صاحب اشرف ولد مولوی ابوالفضل شرافت احمد صاحب ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو نیک اور سعید بخت اور دین کا خادم بنائے۔

(کپتان) محمد سعید صدر محلہ۔ دارالرحمت غربی۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱ — مکرم چوہدری محمد اسلم خان صاحب منیجر آسٹریلیا بنک لمیٹڈ ملتان کی اہلیہ صاحبہ کا پتہ کا اپریشن ہوا ہے جو کامیاب رہا ہے۔ (خاکسار عبدالرحیم ملتان شہر)

۲ — میرا لڑکا اذکار حسین اور بیوی بیمار ہیں احباب دعائے صحت فرما دیں
(حضرت مولوی ابوالنذر حسین رریٹائرڈ) قائد آباد تحصیل ضلع سرگودھا)

۳ — خاکسار کی اہلیہ صاحبہ بعارضہ ضعف قلب سخت کمزور ہو کر میو ہسپتال میں داخل ہیں۔
(فتح محمد شرما عفا اللہ عنہ)

۴ — میں ۶۵-۷-۱۰ سے منٹگمری ہسپتال میں داخل ہوں بیماری کا چھوٹا اپریشن ہو چکا ہے اور بڑا اپریشن ہونے والا ہے۔

الراقم۔ چوہدری فیروز خان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ہڑپہ شہر منٹگمری

احباب جماعت ان سب کی صحت کاملہ وعاجلہ اور درازی عمر کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

اخبار احمدیہ

از ۲۱ جولائی تا ۲۶ جولائی ۶۵ء

(برائے خریداران خطبہ نمبر)

اس ہفتہ بھی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی رہی۔ دو دفعہ ضعف اور بے چینی کی تکلیف ہوئی مگر دوائی دینے سے آرام آگیا۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

—— محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ کو پھوڑے کی تکلیف میں نسبتاً افاقہ ہے لیکن پھوڑے کے نچلے حصے میں ابھی کچھ خرابی باقی ہے اسی لئے آپ مجالس انصار اللہ ضلع راولپنڈی کے اجتماع میں شمولیت کے لئے تشریف نہ لے جا سکے۔ احباب آپ کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

—— مورخہ ۲۴ جولائی کو خطبہ جمعہ میں محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے غیر مبائعین اور ان کے اخبار پیغام صلح کی جماعت احمدیہ کے خلاف پھیلائی ہوئی بعض غلط فہمیوں کا مدلل طریق سے ازالہ کیا اور بتایا کہ کس طرح یہ لوگ بے بنیاد الزامات اور افتراء سے کام لے رہے ہیں

—— مجلس خدام الاحمدیہ خیرپور کا دوسرا سالانہ تربیتی اجتماع مورخہ ۳۰۔۳۱ جولائی کو کرونڈی ضلع خیرپور میں منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب بھی شمولیت فرمائیں گے۔ ضلع خیرپور کی مجالس و خدام کو اس سے ضرور استفادہ کرنا چاہیئے۔

—— مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ سیالکوٹ نے اطلاع دی ہے کہ سیالکوٹ شہر میں حافظ کلاس کا اجراء ہو چکا ہے۔ ضلع سیالکوٹ کی دیہاتی جماعتوں کو اس انتظام سے فائدہ اٹھانا چاہیئے ایسے بچے ۹ تا ۱۲ سال کے درمیان ہونے چاہئیں۔ نابینا بچوں کے لئے انتظام نہیں ہوگا۔

تحریک جدید اور ڈاکٹر صاحبان

عنوان بالا سے مبادا ذہن اس طرف منتقل ہو جائیں کہ تحریک جدید کو ممالک بیرون کے لئے ڈاکٹروں کی ضرورت ہے۔ میں ابتداء میں ہی یہ وضاحت کر دینا مناسب سمجھتا ہوں کہ تحریک جدید کے سادہ زندگی کے مطالبہ کی تفصیل میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی طرف سے جو ذمہ داریاں ڈاکٹر حضرات پر عائد فرمائی گئی ہیں یہاں ان کی یاد دہانی مقصود ہے۔

کون ہے جو بیمار نہیں ہوتا اور ہمارے ہاں تو صحت کے اصولوں کو مدنظر نہ رکھنے کے باعث بیماریاں بھی کچھ زیادہ ہی رہتی ہیں۔ بیشتر خاندانوں میں بیماریوں میں علاج معالجے کے سلسلہ میں بے طرح روپیہ بہایا جاتا ہے۔ جس بیماری کا علاج چند پیسوں میں ہو سکتا ہے۔ اس پر روپے صرف کئے جاتے ہیں۔ اس صورت حال کی اصلاح کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈاکٹروں کو جو خطاب فرمایا اس کے دو اقتباس درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ فرمایا

"پس ڈاکٹر اس بات کا عہد کریں کہ وہ اپنا سارا زور لگائیں گے کہ دوائیوں کا کام پیسوں میں ہو اور جب تک وہ یہ نہ سمجھیں کہ بغیر قیمتی دوا کے جان کے نقصان کا احتمال ہے اس وقت تک قیمتی ادویہ خرچ نہ کریں گے

"علاج کا خرچ بھی اتنا بارگراں ہے کہ یہ بھی ایک تماشا بنا ہوا ہے۔ لیکن اگر ڈاکٹر یہ عہد کریں کہ وہ اپنے دماغ پر زور دیکر ایسے نسخے لکھیں گے جو سستے داموں میں تیار ہو سکیں اور قیمتی پیٹنٹ ادویہ استعمال کرا کے نئی نئی دوائیوں کے تجربوں پر ملک کا روپیہ ضائع نہیں کرائیں گے تو یہ بار بہت ہلکا ہو سکتا ہے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۳/۱۱/۳۴)

پس ڈاکٹر صاحبان سے تحریک جدید مطالبہ کرتی ہے کہ علاج کو سستے سے سستا بنائیں تاکہ عوام پر اس کا بار برداشت سے زیادہ نہ ہو جائے۔ اگر وہ اس خدمت کو اپنے ذمہ لیں تو یہ ملک و قوم کی بڑی خدمت ہوگی۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے!

ہمدرد نسوال (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس انیس ۱۹ روپے

اسلامی پردہ اور کالج کی لڑکیاں

اسلام مردوں اور عورتوں کو غضِّ بصر کی تعلیم دیتا ہے اور عورتوں کے لئے حکم ہے کہ وہ پردہ کریں تاکہ معاشرہ میں پاکیزہ صورت قائم رہے اگر مرد غضِّ بصر سے کام لیں اور عورتیں پردہ کریں تو بُرے خیالات پیدا نہیں ہو سکیں گے۔ اگر اس اسلامی حکم کی پابندی کی جائے تو یقیناً ہر قسم کی تباہی سے محفوظ رہیں گے۔

پردہ کا حکم صرف امت کے لئے نہیں ہے بلکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ازدواج مطہرات بھی اس کے مطابق عمل فرماتی تھیں حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ملاقات کے لئے حضرت ابن مکتوم رضی اللہ عنہ آئے آپ نابینا تھے اور دیکھ نہیں سکتے تھے۔ ملاقات کے وقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی دو بیویاں پاس تھیں۔ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا احتجبا منہ کہ ابن مکتوم سے دونو پردہ کرو۔ ازواج مطہرات نے عرض کیا الیس ھو اعمیٰ کیا ابن مکتوم ابن مکتوم اندھے نہیں۔ جب یہ دیکھتے نہیں تو پردہ کا کیا مطلب۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا افعمیاوان انتما۔ کہ تم تو اندھی نہیں ہو اسلام کا پردہ کا حکم مردوں اور عورتوں دونوں کے لئے برابر ہے۔ اس پر ازدواج مطہرات نے پردہ کر لیا اور حضرت ابن مکتوم نے اندر آکر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بات کر لی۔

اس حدیث سے پردہ کی اہمیت واضح ہے۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ وہ اس پر عمل کریں اور کروائیں۔

مخلوط تعلیم کی صورت میں لڑکیوں کو پردہ میں بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنی چاہیئے۔ اس بارہ میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا واضح ارشاد حسب ذیل ہے:-

"ہدایت یہ ہے کہ کالج کی لڑکیاں پردہ کرکے بیٹھیں اگر پردہ کے بغیر پڑھ سکتیں ہیں تو قرآن پڑھیں حضرت عائشہؓ کونسی ایم اے تھیں"۔

(پرائیویٹ سکرٹری)

موجودہ وقت میں اسلامی پردہ کے حکم کی طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض یحیی الدین و یقیم الشریعۃ ہے کہ دین کو زندہ کریں گے اور شریعت کو قائم کریں گے۔ پس احباب جماعت ان ہدایات کی پابندی کریں اور نیک نمونہ قائم کریں۔

(ناظر تعلیم)

ضروری اعلان

برائے توجہ ورثاء موصی مرحومین

سیکرٹری صاحب ٹاؤن کمیٹی ربوہ کی طرف سے الفضل مورخہ ۹/۷/۶۵ میں مندرجہ ذیل اعلان ہوا ہے:-

"از روئے قواعد پیدائش و اموات کا متعلقہ محکمہ میں اندراج چار یوم کے اندر اندر لازمی ہے اور اس کی خلاف ورزی قابل مواخذہ ہے۔ نیز پیدائش و اموات کا اندراج مقام وقوع پر ہی ہو سکتا ہے یہ نہیں کہ پیدائش لاہور میں واقع ہو اور اس کا اندراج ٹاؤن کمیٹی ربوہ میں کروا دیا جائے۔ لہذا جو جنازے باہر سے ربوہ لائے جاتے ہیں ان کا اندراج مقام وفات کے متعلقہ ادارہ میں ہونا چاہیئے"۔

سیکرٹری صاحب ٹاؤن کمیٹی ربوہ کے مندرجہ بالا اعلان کے پیش نظر احباب کی آگاہی کے لئے دفتر ہذا کی طرف سے بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ جو احباب اپنے موصی مرحومین کی نعشیں بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن کرنے کے لئے کسی دوسرے مقام سے لاتے ہیں وہ واپس جاکر اپنے مرحومین کی وفات کا اندراج مقامی متعلقہ محکمہ میں کرا دیا کریں تاکہ گورنمنٹ کے قانون کا منشاء بھی پورا ہو جائے اور ان کو بھی کسی ضرورت کے وقت وفات کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میں کسی دقت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مینیجر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ اور پتہ خوشخط لکھا کریں

پتہ درکار ہے

میاں عمر الدین صاحب قوم موچی نے چک ۱۲۷ ضلع ملتان بنے ۵/۱/۱۸ کو وصیت کی تھی پھر وہ چک ۹۱ تحصیل .... میں رہے ہیں آجکل وہ گوجرہ کے پاس کسی چک میں رہائشی ہے اگر کسی دوست کو ان کا علم ہو تو ان کے موجودہ پتہ سے اطلاع دیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

ولادت

میری بیٹی عزیزہ ثریا ساجدہ اہلیہ محمد عبداللہ خانی صاحب حال کراچی کو اللہ تعالےٰ نے مورخہ ۶/۷/۶۵ بروز سوموار تیسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام شکر اللہ تجویز فرمایا ہے۔ احباب کی خدمت میں اسکی درازیٔ عمر نیک اور خادم دین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محمد مرید احمد قریشی ڈسکہ کلاں سیالکوٹ

۲

خاکسار کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۵/۷/۲۱ کو بچی عطا فرمائی ہے نومولودہ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پوتی ہے۔

احباب دعا فرمادیں اللہ تعالےٰ بچی کو صحت و سلامتی کے ساتھ بابرکت لمبی زندگی عطا فرمادے۔ (مبارک احمد بقاپوری کراچی)

درخواست دعا

ڈوبہ ٹیک سنگھ کی مسجد احمدیہ کی تعمیر کا کمیشن حال زیر التواء ہے۔ کامیابی کے لئے درخواست ہے۔

عطاء اللہ قائد خدام الاحمدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ

جملہ حقوق محفوظ

مایوس العلاج مریضوں کیلئے خوشخبری

اللہ تعالےٰ کے رسول مقبول محمد مصطفےٰؐ نے فرمایا ہے لکل داء دواء یعنی ہر مرض کی دوا ہے چنانچہ انسان کو خواہ کیسی تکلیف دہ مرض ہو اس کو علاج سمجھ کر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے بلکہ اس مرض کا صحیح علاج تلاش کرنا چاہیئے۔ بفضل خدا ہمارے ہاں مندرجہ ذیل خاص الخاص دوائیں مل سکتی ہیں اگر آپ حاجتمند ہوں تو منگوا کر ضرور فائدہ اٹھائیں۔

دوائے قبض دائمی	-/۲	دوائے پائیوریا	-/۲ روپے
دوائے بواسیر خونی	-/۳	دوائے ضعف جگر	-/۳
دوائے خارش	-/۳	دوائے گنٹھیا	-/۳
دوائے بہرہ پن	-/۴	دوائے دمہ	-/۴
دوائے کمزوری نظر	-/۵	دوائے مرگیا بند تبہایدا	۔
دوائے ذیابیطس	-/۹	دوائے پتھری	-/۹
دوائے تپ دق تپدق ٹی بی	-/۱۰	دوائے پاگل پن	-/۱۰
دوائے تلی	-/۳	دوائے سنگرہنی	-/۳

دوائے امراض مخصوصہ مرداں ---- ۲۳ روپے

نوٹ:- فرمائش کے ساتھ اپنے حالات بھی لکھیں۔

حکیم مخدوم الطاف احمد اکمل الاطبا والجراحت

دواخانہ فضل میانی ضلع سرگودہا

نوٹس برائے طلبی ٹنڈر

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے زرِ دستخطی کو سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ سرکاری و نیم سرکاری منظور شدہ ٹھیکیداران کاموں کے لئے مورخہ ۷/.../۶۵ تک ٹنڈر ارسال کر سکتے ہیں۔ زیردستخطی کو کوئی ٹنڈر کوئی وجہ کئے بغیر نامنظور کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

نام و تفصیل کام	تخمینہ خرچ	زرِ ضمانت	میعاد تکمیل کام
تعمیر عمارت دفتر مارکیٹ کمیٹی اندرون غلہ منڈی جس کا نقشہ جو دفتر مارکیٹ کمیٹی میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔	۲۵۰۰۰	مبلغ دو ہزار روپے	چار ماہ

چیئرمین مارکیٹ کمیٹی جھنگ صدر

۲۱-۷-۶۵

(۲۱۱ (م) ف ۲۶)

ھمیشہ پہنچیے

★

★ طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ ★

★

کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے (مینیجر)

تریاق اٹھرا علاج اٹھرا کیلئے۔ نور مظہر اولاد نرینہ کیلئے۔ مکمل کورس پندرہ روپے ۱۵/- مکمل کورس پندرہ روپے ۱۵/- خوشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ایک قیمتی کتاب — اپنی تحریروں کی رو سے
حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام
مؤلفہ سید داؤد احمد

تمام اہم علمی اور دینی امور کے بارے میں حضرت اقدس کی تعلیم کے یکجائی مطالعہ کے لئے آپ کی تحریرات سے اقتباسات تبلیغی کام میں انسائیکلو پیڈیا کا کام دے گی۔ صفحات ۱۳۲۰ قیمت مجلد ۲۰ روپے
ملنے کا پتہ: مجلس علمی جامعہ احمدیہ۔ ربوہ

افروڈورا
جرمنی کی ایک نادر دوائی

ذہنی پریشانی، کام کرنے کو جی نہ چاہنا، ذہنی کھچاؤ، چڑچڑا پن، جلد غصہ آجانا، ذہنی انتشار، جلد تھک جانا بے حد کمزوری، مردانہ بانجھ پن کے لئے جرمنی کی بنی

افروڈور
گولیاں

بے حد مفید ہیں۔ استعمال کے ایک ہفتہ بعد آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائیں گے

۵۰ گولیوں کی قیمت علاوہ محصول ڈاک ۱۵ روپے

شفا میڈیکو
سوداگران انگریزی ادویات چوک میو ہسپتال لاہور فون ۶۳۶۹۳ / ۳۱۲۱۱

منسوخی وصیت

رائے سردار علی صاحب موصی نمبر ۱۰۸۹۱ ولد غلام قادر صاحب ساکن چک ۸۷ ج ب ڈاک خانہ ۳۰ ج ب ضلع لائل پور کی وصیت مجلس کارپرداز نے بوجہ عدم تکمیل زیر فیصلہ ۶۵/۷/۱۰ داخل دفتر کردی ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست دعا

مکرم مولوی مہر دین صاحب امیر جماعت احمدیہ قیام پور درگاں چھ سات دن سے بعارضہ بندش پیشاب بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالحمید محلہ دارالنصر۔ ربوہ)

امتحان طبی رجسٹریشن بورڈ
کے حل شدہ سوالات پانچ روپیہ میں پڑھیئے
ادارہ ہومیو پیتھ دہوریہ (کھاریاں) گجرات

اعلان برائے فروخت

ایک عدد کار ڈیکس ہل ۵۰ ماڈل چالو حالت۔ کاغذات مکمل ہیں اور ایک آلوم ٹیکل ۶۱ ماڈل این ایس یو مارکہ نیز ایک ٹیکسی میٹر جرمنی کا بنا ہوا قابل فروخت ہے۔ تفصیلات کے لئے دستی مجھے ملیں۔

المشتہر مسعود احمد اختر موٹر مکینک گول بازار ربوہ

رشید اینڈ برادرز سیالکوٹ
کے
نئے ماڈل کے چولھے
بلحاظ
اپنی خوبصورتی مضبوطی تیل کی بچت اور افراط حرارت دنیا بھر میں بے مثال ہیں
اپنے شہر کے ہر ڈیلر سے طلب کریں،

احباب ہمیشہ اپنی
قابل اعتماد سروس پریس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور
کی آرام دہ اور دلکش بسوں میں سفر کریں

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی۔ دیار کیل۔ پڑتل چیل کافی تعداد میں موجود ہے
ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں

گلوب ٹمبر کارپوریشن — ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون نمبر ۶۲۶۱۸
سٹار ٹمبر سٹور — ۹۰ فیروز پور روڈ لاہور
لائل پور ٹمبر سٹور — راجباہ روڈ لائل پور فون نمبر ۲۴۰۸

آسامیاں خالی ہیں

فیملی پلاننگ پروگرام کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل نان پنشنیبل اور عارضی (ایک ماہ کے نوٹس پر ختم ہونے کے قابل) آسامیوں کے لئے مورخہ ۳۱ جولائی ۱۹۶۵ء تک درخواستیں مطلوب ہیں:-

نمبر شمار	نام آسامی	فرائض	تعلیمی قابلیت	تنخواہ کا سکیل	تعداد آسامی	افسر مجاز جس کو درخواستیں دی جائیں گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱-	ڈسٹرکٹ ٹیکنیکل آفیسر (فیملی پلاننگ)	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر سول سرجن / میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سے تعاون کرنا اور ان کے مفاد کا انچارج ہونا ضلعی فیملی پلاننگ پروگرام کے سلسلہ میں	ایم بی بی ایس مع انتظامیہ تجربہ	۳۵۰-۲۵-۵۲۵-۴۰-۹۲۵ علاوہ نان پریکٹس الاؤنس مبلغ ۷۵/- روپیہ ماہوار اور ٹیکنیکل تنخواہ مبلغ ۵۰/- روپیہ ماہوار ۳۵۰-۳۵-۵۲۵-۴۰-۹۲۵	۱	ڈپٹی کمشنر و چیئرمین ڈسٹرکٹ فیملی پلاننگ بورڈ سرگودھا
۲-	اپر ڈویژن کلرک	جنرل سٹاف ڈیوٹی	علاوہ تعلیمی قابلیت جوان اسامیوں کے لئے کم از کم میٹرک ہو	۱۳۵-۷-۱۷۰-۱۰-۳۲۵	۱	ایضاً
۳-	سٹینو کلرک	ایضاً	ایضاً	۱۲۵-۷-۱۹۵/۸-۲۷۵	۱	″
۴	اکاؤنٹنٹ / کیشیئر	ان مقاصد میں خرچ کئے جانے والے حسابات کا انتظام	ایضاً	۲۲۵-۱۵-۴۰۰-۲۰/۵۰۰	۲	″

(دستخط ڈپٹی کمشنر سرگودھا)

م ۱۶۱/۱۱۱

چندہ مسجد ڈنمارک اور خواتین جماعت احمدیہ کا فرض

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الحمد للہ ۲۲ جولائی تک مسجد ڈنمارک کے لئے ایک لاکھ ننانوے ہزار پانچ سو کے وعدہ جات وصول ہو چکے ہیں لیکن وصولی صرف ایک لاکھ بائیس ہزار چار سو ۸۸ روپے ہوئی ہے۔ جو ہماری جماعت کی مستورات کی تعداد اور ان کی سابقہ قربانیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے خاصی کم ہے۔ مسجد کی بنیاد انشاء اللہ ستمبر میں رکھی جانے والی ہے اس لئے ضروری ہے کہ جلد از جلد رقم کی وصولی کی جائے۔ اس لئے تمام لجنات کو چاہیئے کہ وہ اپنی اپنی لجنہ میں اس بات کا جائزہ لیں کہ کیا سو فیصدی احمدی خواتین سے وعدہ لیا جا چکا ہے یا نہیں۔ خواہ کتنی قلیل رقم ہو لیکن پوری کوشش کرنی چاہیئے کہ ہر احمدی خاتون مسجد کے چندہ میں شرکت حاصل کرے۔ پھر جن سے وعدہ لیا جا چکا ہے ان سے رقوم کی وصولی بھی جلد از جلد کی جائے تا جلسہ سالانہ سے قبل یہ رقم پوری ہو جائے۔

وہ مقامات جہاں لجنات قائم نہیں یا وہاں کی مستورات ان پڑھ ہیں ایسے دیہات کے مربیوں یا پریذیڈنٹوں کی خدمت میں درخواست کرتی ہوں کہ وہ جمعہ کے دن بہنوں کو اس چندہ کی تحریک کر کے اور ان کے وعدہ جات لے کر بھجوائیں۔ اسی طرح رقوم بھجوانے کا بھی انتظام فرمائیں۔ رقم برائے مسجد ڈنمارک صرف وکیل المال صاحب تحریک جدید کو بھجوائی جائے اور وضاحت کر دی جائے کہ یہ مسجد ڈنمارک کا چندہ ہے اسی طرح جو رقوم بھجوائی جائیں نام بنام چندہ دہندگان کی فہرست ساتھ ہو۔ وہ بہنیں جو ایسے مقامات پر ہیں جہاں لجنہ کا قیام نہیں وہ اپنا چندہ براہ راست مجھے بھجوا سکتی ہیں یاد رہے کہ تین سو یا اس سے زیادہ رقم دینے والی بہن کا نام مسجد پر کندہ کروا دیا جائے گا۔

(خاکسار مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

شکریہ احباب

خاکسار کو گزشتہ دنوں بندش پیشاب کا عارضہ لاحق ہو گیا تھا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ تکلیف رفع ہو گئی ہے اور طبیعت روبصحت ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

میں ان تمام بزرگوں اور دوستوں کا صدق دل سے ممنون ہوں جنہوں نے خاکسار کے لئے دردمندانہ دعائیں کیں۔ اور خطوط کے ذریعہ ہمدردی کا اظہار کیا۔ یہ ان بزرگوں اور دوستوں کی مخلصانہ دعاؤں کا نتیجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو صحت بخشی ہے۔

(سیٹھ محمد صدیق بانی۔ کلکتہ)

چین سے کوئلے اور سیمنٹ کی درآمد

راولپنڈی ۲۷ جولائی۔ پانچ پاکستانی بنک اور بنک آف چائنا ایف او بی بنیاد پر چین سے مشرقی پاکستان میں کوئلہ اور سیمنٹ کی درآمد کریں گے۔

حکومت نے امریکہ کو رائے عامہ کا سروے بند کرنے کا حکم دے دیا

خارجہ پالیسی پر عوام کا رد عمل معلوم کرنا سفارتی سرگرمیوں کے منافی ہے

کراچی ۲۷ جولائی۔ پاکستان کے دفتر خارجہ نے امریکی سفارت خانے کو ہدایت کی ہے کہ پاکستان کی خارجہ پالیسی کے نازک پہلوؤں کے بارے میں امریکی محکمہ اطلاعات جو سروے کر رہا ہے اسے فوری طور پر بند کر دیا جائے۔ سفارت خانے کو یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ آئندہ ایسی سرگرمیوں سے باز رہے۔ "کیونکہ یہ سفارتی آداب کے منافی ہیں" دفتر خارجہ نے ملک کے محب وطن عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ امریکہ یا کسی دوسرے ملک کی طرف سے جاری کردہ کسی سوالنامے کا جواب نہ دیں جس میں پاکستان کی خارجہ پالیسی یا اس کے دوستوں اور دشمنوں کے بارے میں سوالات کئے گئے ہوں۔

کراچی میں کل صبح وزارت خارجہ نے ایک پریس نوٹ جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ بعض غیر ملکی مشن، ادارے یا منتظمین پاکستان کی رائے عامہ کا سروے کر رہے ہیں حالانکہ اس قسم کا سروے کرنا ایسے غیر ملکی اداروں کے دائرہ کار میں نہیں آتا۔ اور انہیں ایسی سرگرمیوں سے اجتناب کرنا چاہیئے۔

پریس نوٹ میں عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ کسی سفارت خانے یا دوسری غیر ملکی تنظیم کی طرف سے کئے جانے والے سروے میں حصہ نہ لیں اور نہ ہی ایسے سوالنامے پُر کریں جن میں پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بارے میں نازک سوالات پوچھے گئے ہوں۔

واضح رہے کہ پاکستان میں امریکی سفارت خانے نے بعض اہم خارجی معاملات پر پاکستان کی رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے ایک سوالنامہ جاری کیا ہے۔ اس سوالنامے کی نقول لاہور کراچی اور ملک کے دوسرے شہروں کے اخبارات میں شائع ہوئی ہیں اور تقریباً تمام بڑے بڑے اخبارات نے اپنے اداریتی کالموں میں اس سروے کی مذمت کی ہے۔

میں کشمیریوں کے حق خود ارادیت کا حامی ہوں

کانگریس نے سکھوں کو تباہ کر دیا ہے (ماسٹر تارا سنگھ)

نئی دہلی ۲۷ جولائی۔ اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے کشمیریوں کے حق خود ارادیت کی مکمل حمایت کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کل چندی گڑھ میں کہا کہ کشمیری طویل عرصہ سے اس حق کا مطالبہ کر رہے ہیں اور میری رائے میں ان کا یہ مطالبہ بالکل جائز ہے۔ بھارتی حکومت کو چاہیئے کہ وہ اس معاملہ میں اپنی ہٹ دھرمی ترک کرے۔

اکالی رہنما نے کہا کہ ہم بھی حق خود ارادیت کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اور اس بات کے خواہشمند ہیں کہ ہمیں اپنے سماجی اور سیاسی مستقبل طے کرنے کی آزادی ہو جہاں تک شیخ عبداللہ کے مطالبہ کا تعلق ہے میں ان کا حامی ہوں وہ کشمیریوں کے لئے حق خود ارادیت چاہتے ہیں اور ہم سکھوں کے لئے کیونکہ ہم ایک الگ ریاست میں ہی اپنی قومی امنگیں پوری کر سکتے ہیں۔

سکھ رہنما نے کہا کہ بھارت اور سکھ مذہب کو بچانے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ کانگریسی حکومت کا خاتمہ کر دیا جائے۔ میں اپنی عمر کے آخری حصہ میں اپنا فرض نبھاؤں گا اور اپنے آپ کو کانگریسی حکومت کے خاتمہ کے لئے وقف کر دوں گا۔ انہوں نے کہا کہ شاستری حکومت کی موجودہ پالیسی یہ ہے کہ سیاسی طور پر سکھوں کا خاتمہ کر دیا جائے اور پنجابی صوبہ بنانے سے بھارتی حکومت کا انکار اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ ہمارا وجود برداشت کرنے کو تیار نہیں۔

پاکستان سیٹو اور سنٹو سے الگ ہو جائے گا؟

تیسرے منصوبہ کے لئے چین اور روس سے سرمایہ حاصل کرنے کا امکان

لندن ۲۷ جولائی۔ اگر صدر جانسن نے اپنی پالیسی پر نظر ثانی نہ کی تو پاکستان امریکہ کے ساتھ اپنے تعلقات میں بنیادی نوعیت کی تبدیلیاں کرنے پر مجبور ہو جائے گا اور ممکن ہے کہ وہ سیٹو اور سنٹو سے علیحدگی کے سوال پر غور کرنے کے علاوہ پاکستان میں امریکہ کے تمام مراکز اطلاعات بھی بند کر دے ایسی صورت میں پاکستان کے تیسرے پنجسالہ منصوبے کے لئے امریکی امداد کی بجائے روس اور چین سے سرمایہ حاصل کیا جائے گا۔

ان امکانات کا اظہار روزنامہ "آبزرور" لندن کے خصوصی نامہ نگار کولن لیگم نے کیا ہے لیگم نے لکھا ہے کہ امریکہ کی طرف سے پاکستان کی امداد ملتوی ہونے کے بعد دونوں ملکوں کے تعلقات میں شدید بحران آیا ہے اس سے برطانیہ اور دولت مشترکہ کی حکومتوں کو بے حد تشویش ہے۔ اور اگر پاکستان نے جوابی اقدام کے طور پر سیٹو اور سنٹو کے معاہدوں سے علیحدگی اختیار کر لی تو اس سے ایشیا میں امریکہ کے وقار کو جو پہلے ہی مجروح ہو چکا ہے زبردست دھچکا لگے گا